السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پیراں غائب سے محمد اشرف ندیم سوال کرتے ہیں کہ نماز ظہر اور نماز عصر کی پہلی رکعت میں ثنا پڑھی جاتی ہے، کیا اس کی دوسری رکعات میں بھی اسے پڑھنا چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ ثنا کا پڑھنا نماز کے آغاز میں ہے، یعنی اسے پہلی رکعت میں پڑھنا چاہیے۔ حدیث میں ہے کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے نماز کے افتتاح میں پڑھتے تھے۔''(جامع ترمذی: کتاب الصلوۃ 242)

اس بنا پر دوسری یا تیسری رکعت میں اسے نہیں پڑھنا چاہیے، اگر کوئی آدمی نماز میں امام کے ساتھ پہلی رکعت کے علاوہ دوسری، تیسری یا چوتھی رکعت میں شامل ہوتا ہے تو اسے ثنا پڑھنی چاہیے۔ کیوں کہ بعد میں شامل ہونے والے کی یہ پہلی رکعت ہے، ہاں اگر اتنا وقت نہ ہو اور امام کے رکوع میں چلے جانے کا اندیشہ ہو تو پھر صرف سورۃ فاتحہ پڑھ لی جائے کیوں کہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی، اس لئے رکعت فوت ہونے کے اندیشہ کے پیش نظر ثنا کو چھوڑا جا سکتا ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:105